سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١	الف۔لام۔میم ۝١
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	نازل کی جارہی ہے یہ کتاب بلاشبہ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢	ربُّ العالمین کی طرف سے ۝٢
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ	کیا کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑ لیا ہے اس کو اس شخص نے ؟
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ	تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو کہ نہیں آیا جس کے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣	شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں ۝٣
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر،
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ	نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار
وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤	اور نہ کوئی (اس کے آگے) سفارش کرنے والا، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں؟ ۝٤

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ	وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی) اس کے حضور
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ	ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ٥	ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ٥
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ٦	زبردست اور نہایت مہربان ٦
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ	جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ٧	اور ابتدا کی تخلیقِ انسان کی گارے سے ٧
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر چلائی اس کی نسل
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ٨	حقیر پانی کے ست سے ٨
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ	پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ٩	اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)، کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ٩
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ بَلْ	تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ١٠	یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ١٠
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	کہہ دیجیے پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ
الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو مقرر ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ١١	پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ١١

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ	اور کاش! تم دیکھو وہ سماں جب مجرم
نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ	جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور (کھڑے ہوں گے)
رَبَّنَا أَبْصَرْنَا	(اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا	اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے، کریں گے ہم نیک عمل
إِنَّا مُوقِنُونَ ۱۲	اب ہمیں یقین آگیا ۱۲
وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا	اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت
وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي	لیکن پوری ہوگئی وہ بات جو میں نے کہی تھی
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ	کہ میں ضرور بھروں گا جہنم کو جنوں سے
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۱۳	اور انسانوں سے سب سے ۱۳
فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ	سو اب مزا چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم
لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا	اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزا
عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۱۴	ہمیشگی کے عذاب کا ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ۱۴
إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا	حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر
الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا	وہ لوگ جنہیں جب نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے
خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا	تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ۱۵	اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ۱۵

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ	علٰحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے،
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫	پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ
وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ	سو نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ	ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾	ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؟ ﴿۱۷﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ	کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیعِ فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو
كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾	نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ﴿۱۸﴾
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًا	سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۹﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا	سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا	نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزا اس عذابِ جہنم کا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ	اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزا دنیاوی عذاب کا
دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾	بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿٢١﴾
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاد دہانی کرائی جائے
بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ	اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے
عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾	ان سے ۔یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ﴿٢٢﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰؑ کو الکتاب سو نہ ہو تم کو کبھی
فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ	شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو
هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾	ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ﴿٢٣﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ	اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے
بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ	ہمارے حکم سے جب انہوں نے استقامت دکھائی
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾	اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾	روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿٢٥﴾

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو اس بات سے کہ،
كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ	کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں
يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ	کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں؛ ﴿٢٦﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہا لاتے ہیں پانی کو
إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ	بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے
زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ	کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی
وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾	اور وہ خود بھی؛ کیا انہیں سوجھتا نہیں؛ ﴿٢٧﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ	اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾	اگر ہو تم سچے؛ ﴿٢٨﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ	کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾	کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ﴿٢٩﴾
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ	سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو
وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾	اور انتظار کرو، وہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾